

پرائیوٹ اعلیٰ تعلیم

امکانات اور چیلنج



۲۲ مارچ ۲۰۰۶ کو ہندوستانی ایوان ہائے صنعت و تجارت کے فیڈریشن (فیکی) کی اعلیٰ تعلیم چوٹی ملاقات میں ہارورڈ یونیورسٹی کے صدر لارنس ایچ سمرس کے خطاب کے اقتباسات۔

بانیوں سب: لارنس ایچ سمرس، فکی کی صدر سروچ نکار پروول اور بلانگ کیشن کے ذہنی چیلوں میں تعلیم پر آنے والے اخراجات کا تصریح یا نیصد حکومت برداشت کرنی ہے اور ۳۰

۰۰۰ گھنے کیا جائے اعداد و شمار فراہم کئے گے، جن سے یاددازہ ہوتا ہے کہ امریکہ اور ہندوستان کے درمیان کیا کم مشترک ہے تو میں ان سے کافی حاشا ہو، کیونکہ ان اعداد و شمار کے مطابق دنوبن ملکوں میں تعلیم پر آنے والے اخراجات کا تصریح یا نیصد حکومت برداشت کرنی ہے اور ۵۰۰ یا نیصد خرچ گھنی طور پر برداشت کیا جاتا ہے۔ یعنی ہندوستان اور امریکہ کے درمیان اعلیٰ تعلیم کی سطح پر درست فرق یہ ہے کہ ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کا سارے نیصد حصے ایسا ہے جس کی مالی امداد غیر سرکاری سطح پر ہوتی ہے جبکہ امریکہ میں اعلیٰ تعلیم پر آنے والے خرچ کا تقریباً ۵۰ نیصد غیر سرکاری طور پر برداشت کیا جاتا ہے۔ یا اتنا ہم کیوں ہے؟

ذکاوات: تعلیم کو ایک سزاخا تباراً شہری معاشرے کی اساس اور حکومت کی تبادلہ کھانا دینے کے خواہی: اس پر ایک سزاخا تھام ہی انہیں کیا جاسکا کر خوشی کیلئے اعلیٰ تعلیم کی مرکزی حیثیت سطل پر ہدایت ہے اس کے درمیان اس کے لیے زیر دیکھا ہے میں جو حیثت کا گے بڑا ہے۔

امکانات: کوئی بھی شخص چاہے کسی بھی محل میں پیدا کیوں نہ ہو، اسے اعلیٰ تعلیم کی طرف پڑھنے کی مضبوط پیغام فراہم کے بغیر اس کا کوئی امکان نہیں ہے کہ ایسی امداد اور حکومت پر بھی مدد اور معاشرے کے خواہی کے جانشینی میں ہوتے ہیں۔ مختلف عمروں اور مختلف شعبوں کے لوگ پانداری بدلنے والی حالت کی وجہ سے اسکی تکمیل میں مدد اور معاشرے کے خواہی کے جانشینی میں ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ سے اسکی تکمیل میں اس کے مدد اور معاشرے کے خواہی کے جانشینی میں ہوتے ہیں۔ آپ اگر اپنے اعلیٰ تعلیم کے نظام کو تحریم کرنے پر غور کرنا چاہتے ہیں تو امریکہ کے قریب سے آپ کو پانچ سال میں ہوتے ہیں۔

• امریکہ میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں معیار اور غلط خواہ سرمایہ کاری، دنوبن کی تکمیل کرنے والا سب چاہتے ہیں ان کو انصاب بدئے کی اجازت بھی دی جاتی ہے۔

• یونیورسٹیوں کے لئے لازمی ہے کہ ان کی بنیاد اقتصادی کے خیال پر نہ بدلکہ خیالات کی احتاری سے اہم خضر مقابلہ ہے۔ مثال کے طور پر ہمارا شبجنہارن یا سوچنے میں مسلسل مصروف رہتا ہے کہ دوسری یونیورسٹیوں کے کون سے ممتاز مورثیں ہیں جن کے ساتھ کوئی ایسا منسوب شخص ہو، کوئی ایسا منسوب شخص ہو، جو اخلاق کے امکان سے بند ہو۔ کوئی ایسا سوال نہیں ہوتا چاہیے جس کے پارے میں یہ کہلے کر لیا جائے کہ یہاں خرچ ہو گیا، نہیں کوئی ایسا شخص ہوتا چاہیے جو بحث سے بالا اور پر تر ہو۔

• معلوم ہوگا کہ یہ طالب علموں کے درمیان زبردست مقابلے اور پیغمبروں میں گرانٹ لٹا کا تجھے ہے۔

• امریکہ میں وفاقی سطح پر ہم بیانی طور پر طالب علموں کو برآمدہ راست و فاقی سہارا دینے پر اعتماد کرتے ہیں کہ طالب آگے پہنچنے کے اداروں کا سہارا لے سکس اور وہ ادارے بھی بہتر نہیں داری کا احساس کرتے ہوئے فراخ دلی کا مقابرہ کرتے ہیں یا جو اپنے معاشرے کو پہنچو ہوئا چاہئے لئے مقابلہ کرتے ہیں۔

• امریکی اعلیٰ تعلیم کا دارو مدار پک پر پالیسیوں پر بھی ہوتا ہے۔ یا پالیسیاں میں کوئی سے کوئی شخص کی انتہادی دریا وی کی وجہ سے اور روزہ عمل کی اہمیت پر ہے۔ ابتدائی اور رانوی سطح پر جو کوئی ہوتا رہتا ہے اور ٹانکی افران کے دینے تک بھی ہوئی ہیں۔

• کامیاب یونیورسٹیوں کی وجہ کا مرکز تھیں اور پیشہ ورشا تعلیم کے علاوہ اپنے گرینجھت تعلیم پر ہوتا ہے۔ یہ یونیورسٹیوں کا مقصد صرف طلباء کو تربیت دینا نہیں بلکہ یہاں اعلیٰ تعلیم بھی فراہم کرنا ہے۔ □

